GBTI

جی بی ٹی آئی اور واپڈا کا مشترکہ

خبرنامہ

اشاعت دسمبر 2025، شمارہ نمبر 114

دسمبر 2025 تک کی کارکردگی پر اِک نظر

3,664
کُل دیہی تنظیمات 61 فیصد خواتین

49,015
کُل منظم گھرانے

63,470
کُل ممبر افراد

122
کُل گاؤں کی سطح کی تنظیمات

30,681
متاثرین کو زمین کی ادائیگیاں ہو چکی ہیں

16
کُل یونین کونسل کی سطح کی تنظیمات

4,411.55(97%)
ملین روپے متاثرین کو ادا کر دیے گئے

38,269
افراد کو تربیتیں دی گئیں جن میں 68 فیصد خواتین شامل ہیں

27.71
ملین روپے 1,312 افراد کو بذریعہ تنظیمات کمیونٹی انوسٹمنٹ فنڈ سے دیے گئے

313,229
افراد زراعت، مرغبانی اور مال مویشی کے مختلف شعبہ جات میں مستفید ہو چکے ہیں

298,206
خواتین شعبہ سماجی خدمات وصنف سے مستفید ہو چکی ہیں

309.075
ملین روپے قرضے کے پروگرام میں بقایا پورٹ فولیو ہے

183,067
افراد کو ہیلتھ انشورنس کی سہولت فراہم کی گئی

6.367
ارب روپے 216,597 افراد کو قرض کی مد میں دیے جا چکے ہیں

818
تعمیراتی منصوبہ جات مکمل کیے گئے جن سے 31,967 گھرانے مستفید ہوئے

فہرست

سوشل موبلائزیشن	2	کمیونٹی انوسٹمنٹ فنڈ	12
پروگرام "اپنی مدد آپ"	5	شعبہ تعمیرات وترقی ٹیکنالوجی	14
متاثرین معاونتی سیل	5	شعبہ دیہی قرضہ جات	14
شعبہ ترقی انسانی وسائل	5	شعبہ ترقی قدرتی وسائل	15
شعبہ سماجی خدمات وصنف	5	دسواں میلہ مونگ پھلی	18
بچوں کی ابتدائی تعلیم وتربیت	5	معاہدہ معاون فاؤنڈیشن	20
بلاسود قرضے کا پروگرام	12		

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پائیدار ترقی کے سترہویں سالانہ اجلاس (2009) سے خطاب کرتے ہوئے

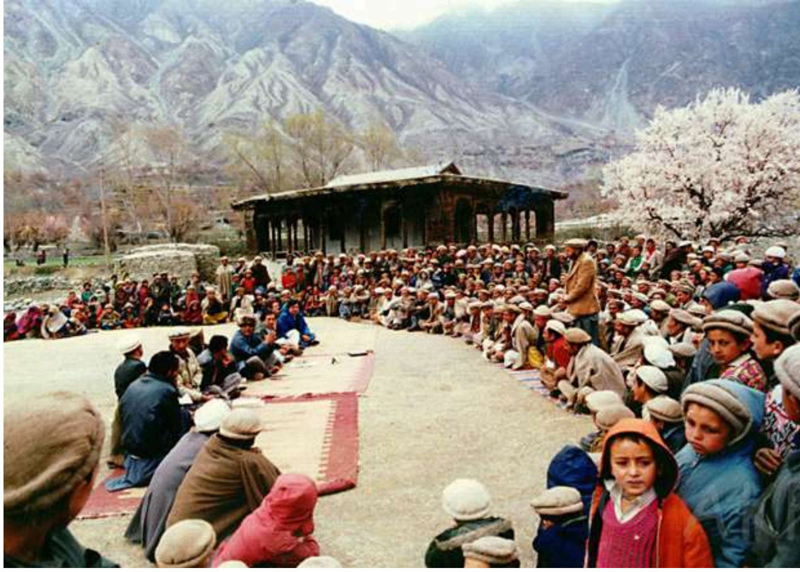

پہلا مکالمہ۔۔۔۔۔شیر قلعہ 1982

انتساب

جناب شعیب سلطان خان کی زندگی پر لکھی گئی کتاب "عہدساز" جو کہ اردہ ترجمہ ہے کتاب "Man in the Hat" کا.. مصنف کا نام ہے نوئل کاسنز---

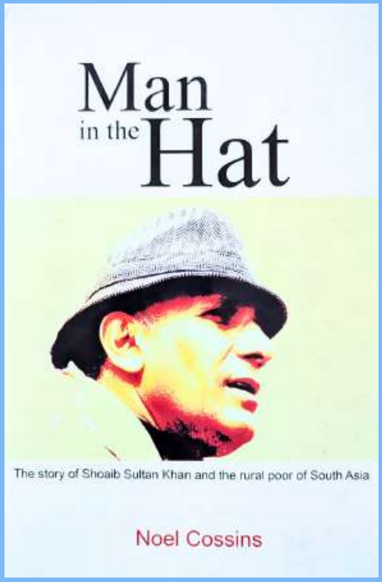

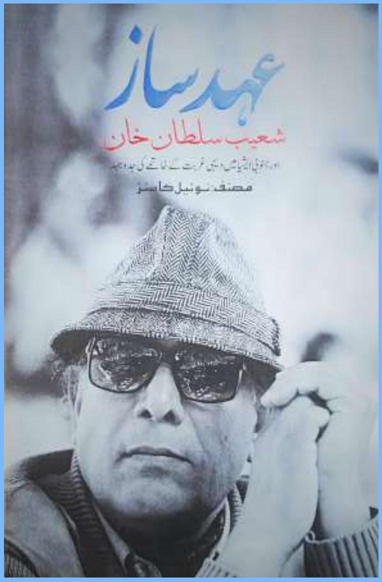

تھائی لینڈ میں مستعمل دیہی محاورہ: "سورج کی طرف پشت، زمین کی طرف منہ" کا شمار ان پُر مغز کہاوتوں میں ہوتا ہے جن میں عمومی سچائی پنہاں ہے۔۔۔۔ اپنی زندگی میں عمومی وقت جنوبی ایشیا کے غریب کسان ہل یا کدال پر جھکے کام کرتے ہیں۔ ہل چلاتے، بیج بوتے، جڑی بوٹیاں نکالتے یا فصل کاٹتے ہوئے ان کی پشت سورج کی طرف جب کہ منہ زمین کی طرف رہتا ہے۔

اس کتاب کا انتساب جنوبی ایشیا کے لاکھوں غریب کاشتکار خاندانوں کے نام کرتا ہوں جن کی زندگیوں کو ایک شخص نے بدل دیا، وہ شخص جس کا نام شعیب سلطان خان ہے اور لاکھوں مزید افراد کے نام جن کی زندگیاں ابھی تبدیلی کی منتظر ہیں۔ اُن میں بہتری نہیں آئی، اور جو ابھی تک غریب کاشتکار ہیں۔

مصنف: نوئل کاسنز

تعارف

جی بی ٹی آئی واپڈا کے مالی تعاون سے متاثرین کے لئے قائم کیے جانے والا ایک آزاد، خود مختار اور غیر سرکاری ادارہ ہے۔ جی بی ٹی آئی 1995 میں زیر شق نمبر 42 کمپنیز آرڈیننس 1984 (کمپنیز ایکٹ 2017) کے تحت سیکورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن آف (SECP) پاکستان سے رجسٹرڈ ہوا۔ جی بی ٹی آئی ایس ای سی پی کا جاری کردہ نان بینکنگ مائیکرو فنانس کمپنیز کا لائسنس بھی رکھتا ہے جسکے تحت چھوٹے قرضہ جات کا پروگرام چلایا جاتا ہے۔ 1995 سے غازی سے لے کر بروٹھا کے مقام تک تین اضلاع یعنی صوابی، ہری پور اور اٹک میں غازی بروٹھا ہائیڈرو پاور پراجیکٹ سے متاثرہ اٹھارہ یونین کونسلوں کے دیہاتوں میں کام شروع کیا۔ بعد ازاں اس کے دائرہ کار کو متاثرہ دیہاتوں اور ان کی داخلی ڈھوکوں سے آگے بڑھاتے ہوئے بائیس یونین کونسلوں تک پھیلا دیا گیا۔ ی جی بی ٹی آئی غازی بروٹھا ائیڈرو پاور پراجیکٹ سے متعلقہ امور میں متاثرین کو درپیش جائز مسائل کے حل کے لئے ان کے وکیل کی حیثیت سے تعاون کرتا ہے جس میں متاثرین کو زمینوں کی ادائیگی شامل ہے نیز شراکت کی بنیاد پر دیہی تنظیمات سے مل کر متاثرہ دیہاتوں میں ایک جامع ترقیاتی منصوبہ کو عملی شکل دینے کا کام کرتا ہے۔ متاثرہ یونین کونسلوں میں رہنے والا ہر فرد جو اپنے گھرانے کی آمدنی میں اضافہ یا گلی / محلہ / گاؤں / علاقہ کی تعمیر و ترقی کے لئے کوئی تعمیری منصوبہ اپنے ذہن میں رکھتا ہو اور اسے عملی جامہ پہنانے کے لئے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کا مستحکم ارادہ رکھتا ہو ادارہ کے پروگرام سے استفادہ حاصل کر سکتا ہے۔ ادارہ جی بی ٹی آئی دیگر دیہی ترقیاتی پروگراموں کی طرح مختلف شعبہ جات میں اپنی خدمات سرانجام دے رہا ہے تاکہ لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر سے بہتر کیا جاسکے۔

سوشل موبلائزیشن

اس شعبے کا بنیادی مقصد لوگوں کو منظم کرنا، ان کی صلاحیتوں کو بڑھانا اور تشکیل سرمایہ میں ان کے مدد کرنے کے علاوہ دیگر اداروں تک ان کی رسائی کو ممکن بنانا شامل ہے تاکہ ترقی کے لئے خود انحصاری کے فلسفہ کو فروغ دیا جاسکے۔ جی بی ٹی آئی کے قیام کا بنیادی مقصد غازی بروٹھا کی متاثرہ آبادی کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے میں معاونت فراہم کرنا ہے۔ تاکہ لوگ اپنے مسائل کے حل کے لئے موجود وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے معیار زندگی کو بہتر بنا سکیں۔ اب تک ادارہ 49,025 گھرانوں کو 3,664 محلے کی سطح کی تنظیمات Community Organisations- COs میں منظم کر چکا ہے۔ جن میں 1,436 مردانہ اور 2,228 خواتین تنظیمات شامل ہیں اور اِن گھرانوں کی نمائندگی 122 گاؤں کی سطح کی تنظیمات Village Organisations -VOs کر رہی ہیں۔ علاوہ ازیں جی بی ٹی آئی کے پروگرام ایریا میں 16 یونین کونسل کی سطح کی تنظیمات Local Support Organisations -LSOs بھی تشکیل دی گئیں ہیں جو ہر گاؤں کی نمائندگی کرتے ہوئے مختلف اداروں سے رابطہ کاری کے ذریعے ترقی کے عمل کو آگے بڑھا رہی ہیں۔ اِن منظم گھرانوں نے اپنے موجودہ وسائل سے بچت کرتے ہوئے 40,201,000 روپے جمع کر کے مختلف بینکوں میں تنظیمات کے اکاونٹس میں جمع کروا رکھے ہیں۔

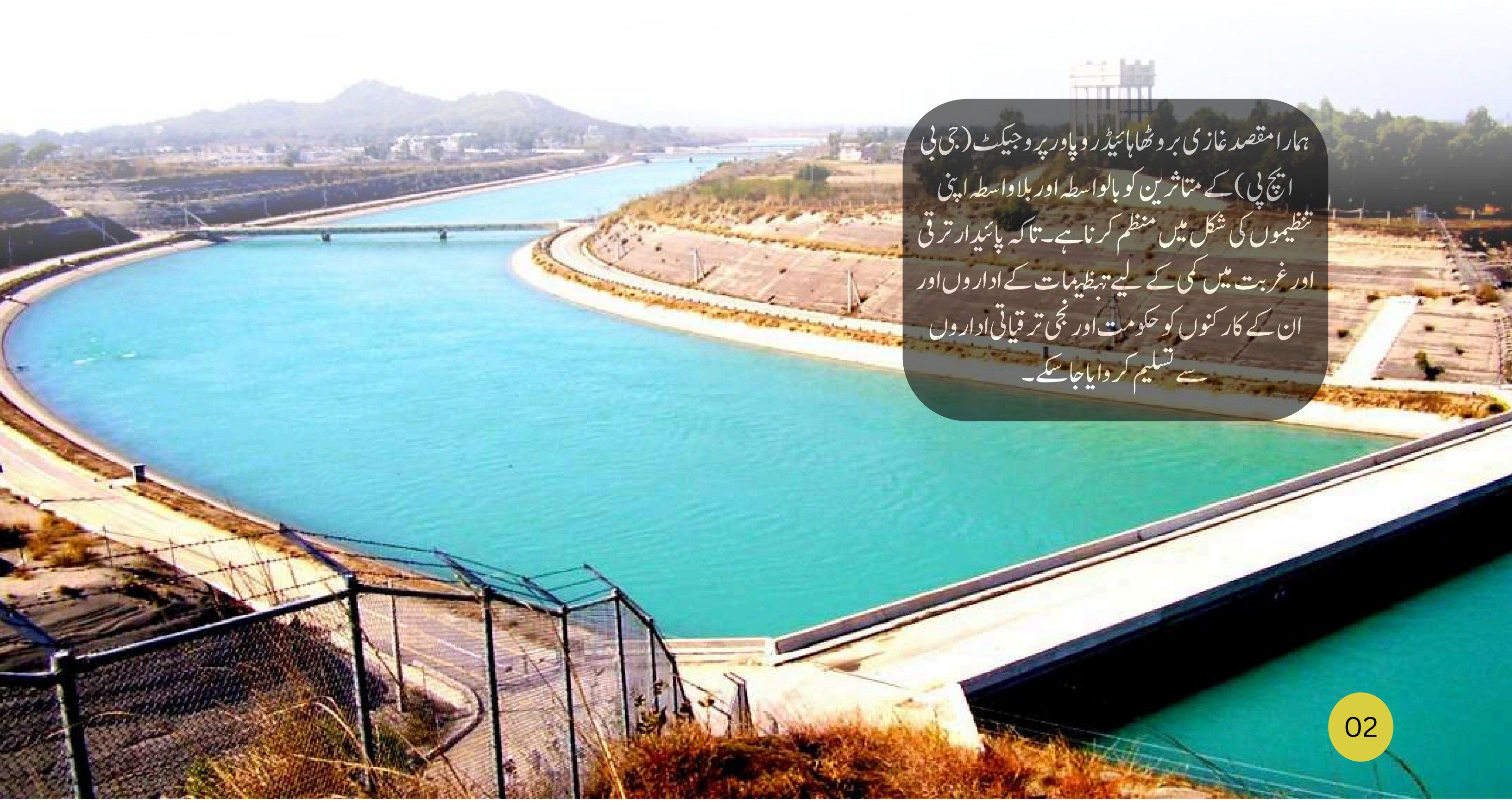

کیریئر کونسلنگ اور رہنمائی پر تربیتی ورکشاپ

مہتاب خورشید میموریل اسکول اینڈ کالج، کوٹھہ، ضلع صوابی میں کیریئر کونسلنگ اور رہنمائی پر ایک روزہ تربیتی ورکشاپ کامیابی سے منعقد کی گئی، جس کی قیادت ماسٹر ٹرینر جناب خضر عباس نے کی۔ اس نہایت مؤثر اور دلچسپ ورکشاپ میں مجموعی طور پر 30 اساتذہ نے بھرپور شرکت کی۔ تربیت کا مقصد اساتذہ کو مختلف کیریئر کے مواقع کے بارے میں بہتر آگاہی فراہم کرنا اور طلبہ کی درست کیریئر رہنمائی کے لیے ان کی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا تھا۔ یہ ورکشاپ اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی اور تربیت کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کرنے میں نہایت اہم ثابت ہوئی۔ اگلے مرحلے میں اسی نوعیت کی تربیتی ورکشاپس مختلف سرکاری ہائی اسکولوں اور کالجوں کے طلبہ کے لیے منعقد کیے جائیں گے، تاکہ نوجوانوں میں کیریئر سے متعلق آگاہی کو فروغ دیا جا سکے اور اس کے اثرات کو وسیع کیا جا سکے۔

غازی بروٹھا ترقیاتی ادارہ (GBTI) کی سالانہ کانفرنس 2025

غازی بروٹھا ترقیاتی ادارہ(GBTI) کی جانب سے منعقدہ سالانہ کانفرنس 2025، SSK ریسورس سینٹر، اٹک میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس میں GBTI کے تین سطحی سوشل موبلائزیشن طریقہ کار کے تحت قائم کمیونٹی اداروں کے عہدیداران نے شرکت کی۔ کانفرنس کا بنیادی مقصد حکومتی لائن ڈیپارٹمنٹس اور GBTI کے سالانہ منصوبوں کا تبادلہ کر کے باہمی رابطہ اور تعاون کو مضبوط بنانا تھا۔ مباحثے کمیونٹی کی ترقی کے لیے نہایت اہم شعبہ جات پر مرکوز رہے، جن میں شامل تھے: صحت, تعلیم, زراعت اور پولٹری, لائیو سٹاک اور ڈیری فارمنگ اور مائیکروفنانس کے شعبہ جات۔ کانفرنس میں مجموعی طور پر 48 کمیونٹی ریسورس پرسنز (CRPs) نے بھرپور اور فعال شرکت کی۔ ان کی شمولیت نے نچلی سطح پر ترقی کے فروغ اور کمیونٹی اداروں و متعلقہ محکموں کے درمیان شراکت داری کو مضبوط بنانے کے عزم کی بھرپور عکاسی کی۔ کانفرنس کے اختتام پر GBTI نے اجتماعی کاوشوں اور شراکتی ترقیاتی حکمتِ عملیوں کے ذریعے باخبر، بااختیار اور مضبوط کمیونٹیز کی تعمیر کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

پروگرام " اپنی مدد آپ"

بلاسود قرض کے پروگرام کو وسعت دینے،اس کے حجم اور معیار کو برقرار رکھنے کیلئے ضرورت اس امر کی تھی کہ لوگوں کو محلے اور گاؤں کی سطح پر منظم کیا جائے جو کہ سماجی ضمانت کے ساتھ ساتھ ترقیاتی کاموں میں شرکت کریں۔ لیکن اس اہم کام کیلئے کسی قسم کی مالی معاونت نہ تھی جبکہ قرضہ پروگرام کا تجربہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ایسے پروگرام قدرتی اور انسانی نقصانات کیلئے بہت زیادہ حساس ہوتے ہیں مختلف سرگرمیوں اور پروگرام ایسے ہیں جن ذریعے خطرات کو کم کیا جاسکتا ہے۔ لہٰذا ایک نئے پروگرام ''اپنی مدد آپ'' کو تشکیل دیا گیا۔ جس کے ذریعے لوگوں میں آگاہی پیدا کی گئی کہ وہ منظم ہو کر اپنی بچت کے ذریعے ترقیاتی کاموں کا آغاز کریں تاکہ دوسرے سرکاری و غیر سرکاری ادارے بھی انکی معاونت کرنے کیلئے تیار ہو جائیں۔ پہلے مرحلے میں PPAF کے تعاون سے سرحد رورل سپورٹ پروگرام کی تشکیل شدہ تنظیمات اور تربیت یافتہ فعال کارکنان سے رابطہ کیا گیا اور ان تنظیمات کو فعال کرنے کے ساتھ ساتھ نئی تنظیمات کی تشکیل بھی عمل میں لائی گئیں۔ ممبران و مخیر حضرات سے بچت/ترقیاتی کاموں کے لیے شراکتی حصہ لیا گیا تاکہ انکی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے غریب گھرانوں کی آمدن میں اضافہ کیا جاسکے اور انھیں ترقیاتی عمل میں شامل کیا جاسکے۔ اس ضمن میں درج ذیل سرگرمیاں عمل میں لائی جارہی ہیں؛

- گھریلو سطح پر چھوٹے تربیتی کورسز کروانا تاکہ اخراجات میں نمایاں کمی لائی جاسکے۔
- ماں بچے کی صحت کے حوالے سے مفت طبّی معائنہ کیمپ کا انعقاد و آگاہی مہم منعقد کروانا۔
- تین سے پانچ سال تک کے بچوں کیلئے ابتدائی تعلیم و تربیت سنٹرز قائم کرنا۔
- ماحول کو صاف اور خوشگوار بنانے کیلئے پھلدار اور سایہ دار پودے فراہم کرنا۔
- میڈیکل سپورٹ فنڈ کی سہولت فراہم کرنا تاکہ 20,000 روپے تک کا مفت علاج کروایا جاسکے۔
- گھریلو سطح پر سبزیات کے بیج فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ کچن گارڈننگ کی تربیت دینا۔
- ہنر کو فروغ دینے کیلئے نوجوانوں کی ووکیشنل و ٹیکنکل تربیتی کورسز کروانا۔
- گھر کی آمدن میں اضافے کیلئے بلاسود قرض کی فراہمی۔
- جانوروں/مرغیوں کے لئے مفت طبّی سہولت کا اہتمام اور کسانوں کے لئے آگاہی ورکشاپ کا بھی اہتمام کرنا۔

متاثرین کو زمینوں کے معاوضے کی رقم کا چیک دیا جا رہا ہے

متاثرین کے ساتھ عدالت سے باہر تصفیہ کیلئے میٹنگ کی جا رہی ہے

متاثرین معاونتی سیل

اس شعبے کا بنیادی مقصد متاثرین کو معاونت دینا ہے اور ایک وکیل کی حیثیت سے تعاون کرنا ہے جس میں متاثرین کو زمینوں کی بروقت ادائیگی شامل ہے نیز شراکت کی بنیاد پر دیہی تنظیمات سے مل کر متاثرہ دیہاتوں میں ایک جامع ترقیاتی منصوبہ کو عملی شکل دینے کا کام شامل ہے۔ غازی بروتھا ترقیاتی ادارہ نے اپنے مینڈیٹ کے مطابق ایک طرف متاثرین کو ان کے جائز حقوق دلوانے اور پراجیکٹ کی بروقت سہل تکمیل میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ دوسری طرف مقامی آبادی کی شرکت اور واپڈا کی طرف سے مالی معاونت کے ذریعے علاقائی ترقی میں بھی اپنا موثر کردار ادا کیا ہے۔ اس منصوبے کے لئے 85,171.02 کنال زمین حاصل کی گئی تھی جسکی ادائیگی کو جی بی ٹی آئی نے یقینی بناتے ہوئے اب تک 30،681 تاثرین کو 4,411.55 ملین روپے ادا کروا چکا ہے جو کہ کل ایوارڈ رقم کا 97٪ بنتا ہے۔ متاثرین معاونتی سیل پنجاب

اکے متاثرین کا اہم مسئلہ نہر کے کناروں کی بقیہ زمین سپائل بنکس کی فروخت کے حوالے سے جی بی ایچ پی واپڈا کے ساتھ مل کر کوشش کر رہا ہے تا کہ پنجاب میں سپائل بنکس کی فروخت کا عمل جلد از جلد شروع کیا جائے مگر تا حال پنجاب بورڈ آف ریونیو کی طرف سے این او سی جاری نہیں کیا گیا جبکہ خیبر پختون خواہ میں تمام سپائل بنکس فروخت کئے جا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ تا حال جن متاثرین کو ابھی تک پلاٹ نہیں الاٹ کیے گئے اس سلسلے میں بھی متاثرین معاونتی واپڈا کو متعدد بار بذریعہ خط آگاہ کر چکا ہے تا کہ متاثرین کو جلد از جلد پلاٹ الاٹ کیئے جا سکیں۔

Resettlement Claim Commission (RCC)

واپڈا اور ورلڈ بینک کی معاونت سے ایک غیر جانبدار کمیشن (RCC) فروری 2017 تا جولائی 2017 قائم کیا گیا تھا جس میں جی بی ٹی آئی بھی اس کمیٹی کا ممبر بنا، جبکہ پہلے مرحلے میں جی بی ٹی آئی شامل نہیں تھا۔ اس کمیشن کا مقصد جون 2010 تک عدالتوں میں زیرِ سماعت مقدمات برائے حصول اراضی غازی بروتھا اور تربیلا ڈیم کے فریقین کو باہمی رضامندی سے عدالت سے باہر حل کرنا ہے۔ اس سلسلے میں جی بی ٹی آئی کے معاونت سے متاثرین کے ساتھ متعدد میٹنگ کی گئیں تا کہ عدالت سے باہر تصفیہ کیا جا سکے۔ اس ضمن میں دوسرے مرحلے میں جی بی ٹی آئی کی بھرپور معاونت اور کوششوں سے متاثرین کے ساتھ رابطے کیے گئے اور درخواستیں حاصل کی گئی، اس سلسلے میں 123 مقدمات کی سماعت کی گئی جن میں سے 84 فریقین کی باہمی رضامندی سے فیصلے کیے گئے اور 39 مقدمات کے فیصلے نہیں ہو سکے۔ اب تک مندرجہ بالا 84 مقدمات میں سے 79 کو 27 کروڑ 93 لاکھ روپے کی ادائیگیاں ہو چکی ہیں۔ اس سال تیسرے مرحلے میں جی بی ٹی آئی کو 222 مقدمات کی تفصیل حاصل میں ہوئی ہے اور اس ضمن متاثرین کے ساتھ 69 میٹنگز کی گئی ہیں جن میں سے 67 درخواستیں وصول کی گئیں ہیں۔

SSK (شعیب سلطان خان) ریسورس سینٹر

خواتین کو ٹیکنیکل ٹریننگ کورس برائے ہاتھ سے اڈے پر کڑھائی کا کام سکھایا جارہا ہے

خواتین کو ٹیکنیکل ٹریننگ کورس برائے سلائی و ڈیزائننگ کروایا جارہا ہے

شعبہ ترقی انسانی وسائل

اس شعبے کا بنیادی مقصد پروگرام ایریا میں مرد وخواتین کی استعداد کار کو بڑھانا ہے تاکہ لوگ اپنی صلاحتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے ذرائع آمدن میں اضافہ کر سکیں۔ اب تک اس شعبہ نے کُل 37,412 افراد جن میں 74 فیصد خواتین شامل ہیں کو مختلف تربیتیں فراہم کی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔ تنظیمات کے 5,534 عہدیداران جن میں 56 فیصد خواتین شامل ہیں کو قائدانہ و انتظامی صلاحیتوں کی تربیتیں دی گئیں تاکہ تنظیمی امور کو بہتر طریقے سے سرانجام دیا جاسکے۔

6,729 افراد جن میں 62٪ خواتین شامل ہیں کو فنی و تکنیکی صلاحیتیں بڑھانے کے کورسز کروائے گئے ہیں تاکہ ان صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنی آمدن میں اضافہ کیا جاسکے ان کورسز میں خواتین کیلئے بیوٹیشن، سلائی کڑھائی، بیڈ شیٹ اور کمپیوٹر کے کورسز اور مردوں میں ہیوی مشینیری، پلمبنگ، الیکٹریشن، آٹو الیکٹریشن اور سول سرویئر کے کورسز نمایاں ہیں۔ گھریلو سطح پر اخراجات میں کمی لانے کے کورسز میں ادارہ 20,040 افراد جن میں 90٪ خواتین شامل ہیں کو تربیت دے چکا ہے جس میں موم بتیاں بنانا، دوپٹہ رنگائی، چٹنی و اچار بنانا اور سرف بنانے کے کورسز نمایاں ہیں۔ اس شعبہ میں یکم جولائی 2025 سے دسمبر 2025 تک کی اہم سرگرمیاں درج ذیل ہیں؛

- 10 گھریلو سطح پر چھوٹے تربیتی کورسز کروائے گئے تاکہ اخراجات میں نمایاں کمی لائی جاسکے جن سے 355 خواتین مستفید ہوئیں۔
- 17 خواتین عہدیداران کو قائدانہ و انتظامی صلاحیتوں کی تربیتیں دی گئیں۔
- 48 تنظیم کے عہدیداران نے سالانہ کانفرنس میں شرکت کی جس میں اُن سے حکومت کے اداروں کے سالانہ منصوبہ جات کے بارے میں تفصیلاً آگاہ کیا گیا۔
- 39 گورنمنٹ ٹیچرز آفات سے نمٹنے اور ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کی تربیت فراہم کی گئی۔
- 45 ٹیچرز کو کیریئر کاؤنسلنگ پر تربیت فراہم کی گئی
- 11 لیڈی ہیلتھ ورکرز کو ٹیلی میڈیسن کارٹ کے استعمال پر تربیت دی گئی۔
- تینوں اضلاع اٹک، صوابی اور ایبٹ آباد میں مختلف اداروں کے ساتھ میٹنگز کی گئی تاکہ تنظیوں کے ساتھ رابطہ کاری کو مزید مضبوط کیا جاسکے۔
- ہُنر کو فروغ دینے کیلئے 51 خواتین کو ٹیلرنگ اور ڈریس ڈیزائننگ کی تربیت دی گئی۔ اور 12 خواتین کو اڈہ پر دبکے کے کام پر تربیت دی گئی۔
- 196 سٹاف ممبرز کو قرضہ جات کے پروگرام کے حوالے سے تربیت فراہم کی گئی۔

شعبہ سماجی خدمات و صنف

جی بی ٹی آئی نے صنفی اصلاحات کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ایسی پالیسی مرتب کی ہے جس کے ذریعے مرد و خواتین کے لئے یکساں مواقع کو یقینی بنایا جاسکے اور بلا تفریق مختلف سرگرمیوں کو عمل میں لایا جاسکے۔ شعبہ سماجی خدمات و صنف کے تحت مختلف سرگرمیوں کو قابل عمل بنانے میں ایسی تمام رکاوٹوں پر توجہ دی جائے جو مرد و خواتین کو اپنی صلاحیتیں بروئے کار لانے میں محدود کرتی ہیں اور مرد و خواتین کو تعلیم و صحت کے پروگراموں میں شریک ہونے سے محدود کرتی ہیں۔

اب تک اس شعبہ میں 298,206 مرد و خواتین تعلیم، صحت صنفی اور سماجی سرگرمیوں سے مستفید ہو چکے ہیں۔ جبکہ یکم جولائی 2025 سے دسمبر 2025 تک کی اہم سرگرمیاں درج ذیل ہیں؛

- بچوں کی ابتدائی تعلیم و تربیت کے حوالے سے 07 سینٹرز قائم کیے گئے جن میں بچوں کی تعداد 135 ہے.
- ماں بچے کی صحت کے حوالے سے 27 آگاہی مہم منعقد کی گئیں جن میں 1,653 خواتین نے شرکت کی۔
- 27 مفت طبی معائنہ کیمپس لگائے گئے جن سے 1,653 گھرانے مستفید ہوئے۔
- 4,671 لوگوں کو میڈیکل سپورٹ فنڈ میں رجسٹرڈ کیا اور 17 لوگوں میں علاج معالجے کی مد میں 125,000 روپے کی رقم تقسیم کی گئی۔
- بچوں کی ابتدائی تعلیم و تربیت کے اساتذہ کیساتھ 04 میٹنگز کی گئیں تاکہ سکولوں کو بہتر طریقے سے چلایا جاسکے۔
- ECCE25 اساتذہ کے لیے 5 روزہ تربیت ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔

بچوں کی ابتدائی تعلیم و تربیت کا پروگرام

بچوں کی ابتدائی تعلیم وتربیت کے پروگرام کا مقصد جی بی ٹی ایچ پی سے متاثرہ علاقے میں تین سے پانچ سال کے بچوں کے 100 فیصد داخلے کو یقینی بنانا ہے۔اس پروگرام کے تحت ابتدائی طور پر 55 دیہی علاقے جہاں جی بی ٹی آئی کی تنظیمات ترقیاتی کاموں میں سرگرم عمل ہیں کا انتخاب کیا گیا۔اس سال 12 علاقوں کا انتخاب کیا گیا جہاں بچوں کی ابتدائی تعلیم و تربیت کے سنٹرز کھولے جائیں گئے۔فعال کارکنان کو ECE سینٹر کے قیام کے لئے دی گئی خدمات کے عوض اعزازیہ دیا جاتا ہے۔جی بی ٹی آئی اور فعال کارکن کے مابین معاہدہ دستخط کرنے کے بعد ادارے نے مقامی تنظیمات کے ساتھ ملکر ضلع اٹک، ہری پور، صوابی اور ایبٹ آباد میں کل ملا کر 53 سینٹرز قائم کئے گئے۔جن میں سے 40 سینٹرز فعال ہیں اور دیے گئے مینول کے مطابق اور بچوں کی تعلیم وتربیت میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔اسی سلسلے میں CRPs کی تعارفی ورکشاپ کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے۔اس کے بعد 40 ٹیچرز کو ECE کورس سے متعلق چار روزہ تربیت دی گئی۔ان 40 ECE سینٹرز میں دسمبر 2024 تک 564 بچوں نے داخلہ لیا۔ادارہ جی بی ٹی آئی کی طرف سے اِن سینٹرز میں بچوں کے لئے کھلونے، چارٹ، ٹیچرز کے لئے کرسی میز، بچوں کے بیٹھنے کے لئے قالین اور دیگر ضروری سامان فراہم کیا گیا جسکی مالیت 30,000 سے 50,000 فی سینٹر ہے۔

ECE سینٹر، کامرہ

ابتدائی تعلیم و تربیت سینٹرز

1.وی ڈی او نور توپہ(24)
2.وی ڈی او پنڈوال(24)
3.وی ڈی بروٹھا(09)
4.وی ڈی شمس آباد(13)
5.وی ڈی او دھوک حاجی احمد(13)
6.وی ڈی کامرہ(21)
7.وی ڈی کوٹھا(16)
8.وی ڈی او جلو(14)
9.وی ڈی او گلہ(18)
10.وی ڈی او اٹک خورد(15)
11.وی ڈی او بھلانوالی(15)
12.وی ڈی چوناکری(18)
13.وی ڈی او مانسر(16)
14.وی ڈی او ملاں منصور(18)
15.وی ڈی او جتیال(18)
16.وی ڈی او موسیٰ(20)
17.وی ڈی او ڈھوک گاما(24)
18.وی ڈی او پانڈک(28)
19.وی ڈی او دھکنیر(25)
20.وی ڈی او فیروز بانڈہ(21)
21.وی ڈی او صوابی(15)
22.وی ڈی او مرغز(25)
23.وی ڈی او حویلیاں(25)
24.وی ڈی او زائدہ(25)
25.وی ڈی او گوہر آباد(15)
26.وی ڈی او رومیاں(15)
27.وی ڈی او جابہ(15)
28.ای سی ای کسراں(17)GGPS
29.ای سی ای سری کوٹ(15)
30.وی ڈی او سوجنڈہ(15)GGPS
31.ای سی ای باغ نیلاب(15)GGPS
32..ای سی ای دیدن(18)
33.ای سی ای سلطان پور(17)
34.ای سی ای غازی(15)GGPS
35.وی ڈی او ڈھیر(15)
36.ای سی ای بوباخیل(15)
37.وی ڈی او پوٹیاں(14)
38.وی ڈی او میاں ڈھیری(26)
39.وی ڈی او موڑا خلیفہ(30)
40.وی ڈی او میر پور حسین(25)
41.وی ڈی او قاضی پور(22)
42.گورنمنٹ پرائمری سکول ڈھوک گامہ(29)
43.وی ڈی او حسن پور(23)

گورنمنٹ کے زیر اہتمام دیے گئےای سی ای سینٹرز

44.وی ڈی او سُرگ(23)
45.وی ڈی او چچی(28)
46.وی ڈی او بہادر خان(11)
47.وی ڈی امد ھروٹہ(11)

مفت میڈیکل کیمپ

تاریخ: 19 نومبر 2025 مقام: گاؤں باغِ نیلاب

جی بی ٹی آئی نے راول فاؤنڈیشن اور مرسی کور پس کے اشتراک سے گاؤں باغِ نیلاب میں ایک مفت میڈیکل کیمپ کامیابی سے منعقد کیا، جس کا مقصد پسماندہ آبادی کو بنیادی طبّی سہولیات فراہم کرنا تھا۔ ٹیلی میڈیسن کارٹ کے ذریعے مریضوں کو ای سی جی، الٹراساؤنڈ، ایکسرے، بلڈ شوگر اور بلڈ پریشر کے ٹیسٹس کی سہولت دی گئی، جبکہ مفت ادویات اور علاج بھی فراہم کیا گیا۔ اس کے علاوہ محکمہ صحت و آبادی کے سوشل موبلائزرز کی جانب سے ایک معلوماتی کاؤنٹر بھی قائم کیا گیا، جہاں خسرہ/روبیلا مہم کے بارے میں آگاہی دی گئی اور محکمہ صحت و آبادی کے تمام ایس ڈی اوز میں دستیاب خاندانی منصوبہ بندی کی سہولیات سے متعلق معلومات فراہم کی گئیں۔
اس کیمپ سے باغِ نیلاب اور گردونواح کے 250 سے زائد مریضوں نے فائدہ اٹھایا۔ راول فاؤنڈیشن کے ماہر ڈاکٹرز نے نا صرف خواتین، بچوں اور عمومی مریضوں کا معائنہ کیا بلکہ تمام ضروری ادویات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ٹی بی سے متعلق آگاہی سیشن بھی منعقد کیا۔ مرسی کور پس کے ڈاکٹر شاہد نے بھی ان سرگرمیوں میں تعاون فراہم کیا۔ علاقہ مکینوں نے ان مشترکہ کوششوں کو بے حد سراہا، جن کے نتیجے میں معیاری اور کم لاگت طبّی سہولیات تک رسائی کو مزید مضبوط بنایا گیا۔

راول فاؤنڈیشن اور غازی بروٹھا ترقیاتی ادارہ کے مابین معاہدہ تعاون دستخط کیا گیا تاکہ پسماندہ علاقوں میں صحت، ہنر کے فروغ اور بہتر ذرائع معاش کے لیے مل جُل کر کام کیا جاسکے

آفات سے نمٹنے اور ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کی تربیتی ورکشاپ

غازی بروٹھا ترقیاتی ادارہ (GBTI) کے زیرِ اہتمام اور ضلع تعلیم محکمہ، اٹک کے تعاون سے 12 تا 13 نومبر 2025 کو اٹک میں دو روزہ آفات سے نمٹنے اور ہنگامی ردِ عمل کی تربیتی ورکشاپ کامیابی سے منعقد کی گئی۔ اس ورکشاپ کا مقصد اساتذہ کو اسکول کے ماحول میں ہنگامی حالات اور قدرتی آفات کے دوران مؤثر ردِ عمل کے لیے ضروری معلومات اور عملی مہارتوں سے آراستہ کرنا تھا۔ اس اہم استعداد سازی کی سرگرمی میں مجموعی طور پر 40 اساتذہ نے شرکت کی۔ ماہر ٹرینر جناب عبدالقیوم خان نے تربیتی سیشنز کی قیادت کی اور خطرات میں کمی، ہنگامی ردِ عمل کی منصوبہ بندی، اور محفوظ اسکولی ماحول کی تشکیل سے متعلق عملی حکمتِ عملیاں شریک کیں۔ تقریب کے اختتام پر اسناد تقسیم کرنے کی تقریب منعقد ہوئی جس میں ملک فتح خان (چیف ایگزیکٹو آفیسر، جی بی ٹی آئی) اور مسز شہوار گل (ڈی ای او، اٹک) نے شرکت کی اور شرکاء کے جوش و جذبے اور اسکول سیفٹی کے لیے وابستگی کو سراہا۔

پانچ روزہ ECCE اساتذہ کی تربیت

غازی بروٹھا ترقیاتی ادارہ (GBTI) نے ECCE اساتذہ کے لیے ایک جامع 5 روزہ تربیتی پروگرام کامیابی سے مکمل کیا، جس کا مقصد عملی مظاہروں کے ذریعے ابتدائی بچپن کی تدریسی سرگرمیوں کو مضبوط بنانا تھا۔ تربیت کے دوران شرکاء نے درج ذیل اہم موضوعات پر تفصیل سے سیکھا: * ابتدائی تعلیم میں رنگوں اور اشکال کی پہچان, * مؤثر تعلیمی ماحول کی تشکیل اور لرننگ کارنرز کا قیام, * ابتدائی بچپن کی نگہداشت میں صحت اور صفائی کے طریقہ کار, * بچوں کی نشوونما اور ترقی کے لیے مناسب غذائیت کی اہمیت, * ابتدائی بچپن میں ذہنی نشوونما, * ذہانت کی سطح (IQ) کا تعارف اور سمجھ, * جذباتی ذہانت (EQ) اور سماجی ذہانت (SQ) کی سمجھ اور بچوں کی نشوونما میں ان کی اہمیت. ٹرینر مسٹر سفیر احمد نے ابتدائی تعلیم کے تصورات، کلاس روم سیٹ اپ، ذہنی نشوونما اور بچے مرکوز تدریسی طریقوں پر بصیرت افروز سیشن پیش کیے۔ مسٹر بلال نے شرکاء کی رہنمائی کی کہ کس طرح تخلیقی انداز میں موضوعاتی لرننگ کارنرز ڈیزائن کیے جائیں اور جسم کے اعضا کو انٹرایکٹو اور دلچسپ سرگرمیوں کے ذریعے پڑھایا جائے۔ جناب ملک فتح علی خان، اور جی ایم، جناب آغا ظفر علی خان ٹریننگ کا دورہ کیا اور اساتذہ کی بھرپور شرکت کو سراہا اور انکی قیمتی خدمات کا اعتراف کیا۔ انہوں نے ابتدائی بچپن کی تعلیم کی اہمیت پر زور دیا اور اساتذہ کو تلقین کی کہ وہ سیکھے گئے طریقوں کو عملی جامہ پہنائیں تاکہ بچوں کی ہمہ جہت نشوونما کو یقینی بنایا جاسکے۔ یہ تربیت انتہائی انٹرایکٹو رہی، جس میں عملی مظاہروں، تخلیقی سرگرمیوں اور سرگرمی پر مبنی سیکھنے پر خصوصی توجہ دی گئی، جس کے ذریعے اساتذہ کو ننھے سیکھنے والوں کی بہتر رہنمائی کے لیے جدید مہارتوں سے آراستہ کیا گیا۔

باسط خان ضلع ایبٹ آباد، بلا سود قرض سے کریانے کی دکان میں مزید سامان ڈال کر اپنے کاروبار کو بڑھایا

زہرہ بی بی ضلع ایبٹ آباد، بلا سود قرض سے بھینس خرید کر گھرانے کی آمدن میں اضافہ کیا

ثمینہ بی بی محلہ فانجیل، حویلیاں، ضلع ایبٹ آباد، خیبر پختونخواہ، اپنے گھر کا سہارا

بلا سود قرضے کا پروگرام

جی بی ٹی آئی PPAF کی وساطت سے حکومت کے بلا سود قرضہ سکیم کے ذریعے تین اضلاع جن میں ضلع ہری پور، صوابی اور ایبٹ آباد شامل ہیں میں بلا سود قرض فراہم کر رہا ہے۔ اس سکیم کا بنیادی مقصد غریب گھرانوں کو اپنی آمدن بڑھانے کے لیے آسانی اور بلا سود قرض کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ اس سلسلے میں گاؤں میں غربت کی درجہ بندی کی جاتی ہے۔ یہ سکیم 0-40 پاورٹی سکور کارڈ والے غریب گھرانوں کے لئے ہے لیکن ترجیحاً 0-23 سکور والے گھرانوں کی خواتین کو دیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں جی بی ٹی آئی ہر ماہ حکومت کے بلا سود قرضوں کی تقسیم چیک کی تقریبات منعقد کرتا ہے جن میں علاقے کی معتبر شخصیات کو مدعو کیا جاتا ہے تا کہ شفافیت کے عمل کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس سکیم کے تحت جون 2025 تک 45,969 گھرانوں کو مجموعی طور پر 1 ارب 52 کروڑ 63 لاکھ 39 ہزار روپے قرض کی صورت میں فراہم کر چکا ہے۔ اس قرض کی واپسی کی شرح 99.97 فیصد ہے۔

کمیونٹی انوسٹمنٹ فنڈ

کمیونٹی انوسٹمنٹ فنڈ ایک ایسا فنڈ ہے جو کہ ادارے کی بنائی گئیں دیہی تنظیمات خود چلاتی ہیں جس کے ذریعے غریب گھرانوں کو اپنی آمدن بڑھانے کے لیے بآسانی قرض کی سہولت دی جاتی ہے۔ اس فنڈ کی خاص بات یہ ہے کہ یہ صرف خواتین کے لیے ہے اور کسی ایسے کام کے لیے دیا جاتا ہے جس سے گھرانے کی ذرائع آمدن میں اضافہ ہو سکے۔ اس سے نہ صرف خواتین میں خود اعتمادی بڑھتی ہے بلکہ اُنکی صلاحیتوں میں بھی نکھار آتا ہے۔ دیہی تنظیمات کی سطح پر منظم خواتین تمام فیصلے خود کرتی ہیں جیسا کہ کس کو کتنا فنڈ دیا جائے اور کس مقصد کے لیے دیا جائے۔ اس سلسلے میں خواتین گاؤں میں میں غربت کی درجہ بندی کرتی ہیں جو کہ دراصل ایک سوالنامہ ہے جس میں گھرانے کی درست طریقے سے معلومات کا اندراج کیا جاتا ہے تا کہ سکور معلوم کیا جا سکے اور غریب ترین، غریب اور لاچار گھرانے کی نشاندہی کی جا سکے۔ گاؤں کے ہر گھرانے کی غربت کے لحاظ سے درجہ بندی کی جاتی ہے؛

- لاچار گھرانے 0-11
- غریب ترین گھرانے 12-18
- غریب گھرانے 13-23
- متوسط غریب گھرانے 24-40
- گھرانے جو غریب نہیں 41-100

یہ فنڈ 0-23 سکور کارڈ والے گھرانوں کو دیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں جی بی ٹی آئی نے وی ڈی او اور ایل ایس او کیلئے 75 لاکھ 28 ہزار روپے کا فنڈ مختص کیا تھا۔

دسمبر 2025 تک تنظیمات کے ذریعے 1,312 گھرانوں کو 2 کروڑ 77 لاکھ 1 ہزار روپے دے چکی ہیں اور یہ قابل واپسی قرض کی سہولت تقریباً تین سے چار مرتبہ گردش ہو چکی ہے۔

عفت ناز ضلع ایبٹ آباد، ایک ہُنر مند خاتون

عفت ناز، عمر 38 سال، گاؤں کو ٹیرہ، کیال، ضلع ایبٹ آباد کی رہائشی ہیں۔ ان کی شادی محمد فیاض سے ہوئی ہے جو ایک شادی ہال میں کام کرتے ہیں اور محدود آمدنی کے باعث بمشکل گھر کے بنیادی اخراجات پورے کر پاتے ہیں۔ اس جوڑے کی ایک 10 سالہ بیٹی ہے۔ اپنے خاندان کی مالی حالت بہتر بنانے اور آمدنی میں اضافہ کرنے کی بھرپور خواہش کے باوجود، عفت کے پاس کام کا آغاز کرنے کے لیے وسائل موجود نہیں تھے۔

پروگرام کے تعارف کے دوران، غازی بروتھا ترقیاتی ادارہ (GBTI) کے عملے نے عفت کو بلا سود قرضہ اسکیم سے متعارف کروایا اور گھرانے کا مائیکرو انوسٹمنٹ پلان (MIP) تیار کرنے میں رہنمائی فراہم کی۔ اپنی موجودہ مہارتوں کی بنیاد پر انہوں نے گھریلو سطح پر ایک چھوٹا بیوٹی پارلر قائم کرنے کے لیے مالی معاونت کی درخواست دی۔ GBTI کی جانب سے سماجی اور تکنیکی جانچ پڑتال کے بعد ان کی درخواست منظور کر لی گئی اور انہیں 60,000 روپے کا ابتدائی بلا سود قرض فراہم کیا گیا۔ اس معاونت کے ذریعے عفت نے کامیابی سے اپنا بیوٹی پارلر قائم کیا اور ضروری آلات اور سامان خرید لیا۔ جلد ہی یہ پارلر مقامی کمیونٹی میں مقبول ہو گیا، جہاں میک اپ، فیشل، بھنویں بنانا، مینی کیور اور پیڈی کیور جیسی مختلف خدمات فراہم کی جانے لگیں۔ بیوٹی سروسز کے ساتھ ساتھ، عفت نے کپڑوں کی ڈیزائننگ اور سلائی کا کام بھی شروع کیا، جس سے ان کی آمدنی کے ذرائع میں مزید اضافہ ہوا۔

جوں جوں ان کی خدمات کی طلب میں اضافہ ہوا، انہوں نے دو خواتین معاونین کو ملازمت دی اور انہیں تربیت بھی فراہم کی، یوں گاؤں کی دیگر خواتین کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوئے۔ ان کا کاروبار مسلسل ترقی کرتا رہا، جس کے نتیجے میں وہ ماہانہ 20,000 سے 30,000 روپے تک بچت کرنے کے قابل ہوئیں، جسے انہوں نے اپنے کاروبار کو مزید وسعت دینے کے لیے دوبارہ سرمایہ کاری میں استعمال کیا۔ "وہ اپنی مدد آپ" پروگرام میں بھی بھرپور کردار ادا کر رہی ہیں اور وسیع تر کمیونٹی ڈویلپمنٹ کی سرگرمیوں میں اپنا حصہ ڈال رہی ہیں۔ اپنے سفر پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے عفت ناز نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا:

"GBTI اور PPAF کی جانب سے بروقت سرمایہ فراہم کیے جانے کی مضبوط معاونت نے مجھے اپنے خاندان کی مالی حالت بہتر بنانے اور ایک بہتر مستقبل کی جانب بڑھنے کے قابل بنایا۔

حفاظتی دیوار گورنمنٹ پرائمری سکول باغ نیلاب

شعبہ دیہی قرضہ جات

جی بی ٹی آئی نے دیہی ترقیاتی منصوبوں میں غریب گھرانوں کی استعداد کار کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ نہائت آسان شرائط پر سرمایہ کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا ہے تاکہ گھریلو سطح پر آمدن کو بڑھایا جاسکے۔ اور لوگ بذریعہ کاروبار، زراعت اور مال مویشی اپنے معیار زندگی کو بہتر بنا سکیں۔ اس پروگرام کے تحت ادارے نے تنظیم کے ممبران کے لئے صحت و سوگ فنڈ بھی فراہم کر رکھا ہے تاکہ وہ اس سکیم کے تحت دی گئیں سہولیات سے مستفید ہو سکیں۔ اس شعبہ کے تحت مجموعی طور پر 216,597 افراد جن میں 90 فیصد خواتین شامل ہیں کو 6 ارب، 36 کروڑ، 73 لاکھ، 17 ہزار 950 روپے قرض کی صورت میں فراہم کر چکا ہے۔ اس قرض کی بروقت واپسی کی شرح 99٪ ہے۔

اسلامی تجارہ قرضہ سکیم

جی بی ٹی آئی اسلامی طریقہ کار کے مطابق بذریعہ تجارت سکیم ضلع اٹک، ہری پور، صوابی اور ایبٹ آباد میں قرض فراہم کر رہا ہے۔ اس سکیم کے تحت جولائی 2025 سے دسمبر 2025 تک 3,207 گھرانوں کو 16 کروڑ 97 لاکھ اور 90 ہزار روپے قرض کی صورت میں فراہم کر چکا ہے۔ اس قرض کی واپسی کی شرح 99.99 فیصد ہے۔

شعبہ تعمیرات و ترقی ٹیکنالوجی

اس شعبہ کا مقصد تکنیکی و تعمیرات سے متعلق لوگوں کی رہنمائی کرنا اور ایسے اقدامات کرنا ہے جن کے ذریعے دیہی ترقیاتی منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جا سکے۔ اس شعبہ کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں؛

- تعمیراتی منصوبوں کی شناخت کرنا اور انکی منصوبہ سازی، عمل درآمد اور نگرانی میں دیہی تنظیمات کو شامل کرنا۔
- دیہی تنظیمات کی صلاحیتوں کو بڑھانا۔
- مقامی وسائل کا مؤثر اور نتیجہ خیز استعمال کرنا۔
- دیہی تنظیمات کے احساس ملکیت اور ذمہ داری کو بڑھاتے ہوئے اجتماعی ترجیحات کا تعین کرنا۔
- لوگوں کے سرکاری اداروں اور ترقیاتی کاموں
- کے سلسلے میں مختلف اداروں سے روابط بڑھانا۔
- کم قیمت ٹیکنالوجی کو متعارف کروانا۔

اب تک شعبہ تعمیرات سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق جی بی ٹی آئی کے ساتھ رجسٹرڈ دیہی ترقیاتی تنظیمات کے ساتھ ملکر 818 منصوبوں کو خوش سلوبی اور کامیابی کے ساتھ مکمل کیا گیا ہے جن میں؛ 78 پینے کے صاف پانی کی سکیمیں، 218 رابطہ سڑکوں کی تعمیر تاکہ کھیت سے منڈی تک کے سفر کو آسان بنایا جا سکے، 358 گلیوں و نالیوں کی پختگی اور نکاسی آب کے منصوبے، 7 ڈسپنسریوں کی تعمیر و آرائش، 50 سکولوں کی تعمیر و توسیع کے منصوبے، 46 حفاظتی دیواروں و بند کی تعمیر، 51 آبپاشی کے لئے پکے کھالوں اور ٹیوب ویلوں کی تعمیر اور 9 بائیو گیس پلانٹ نصب کرنے کے منصوبے شامل ہیں۔ ان ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے بعد علاقے کے متعدد گاؤں میں واضح بہتری کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ ان سکیموں میں مجموعی طور پر آنے والے اخراجات میں عموماً 80٪ ادارہ برداشت کرتا ہے جبکہ بقیہ 20٪ تنظیمات اپنی مدد آپ کے تحت خرچ کرتی ہیں۔

تفصیل زیر تعمیر منصوبہ جات: جولائی 2025 تا دسمبر 2025

منصوبہ جات	کل لاگت	جی بی ٹی آئی کا شراکتی حصہ	تنظیم کا شراکتی حصہ	محکمہ تعیم کا حصہ	مستفید گھرانے
بہادر خان کی مرمت و بحالی	375,689	375,689	-	-	284
بروٹھا ڈسپنسری کی مرمت و بحالی	836,834	836,834	-	-	256
زچہ و بچہ سینٹر نور توپہ کی مرمت و بحالی	248,172	248,172	-	-	166
حفاظتی دیوار گورنمنٹ پرائمری سکول باغ نیلاب	137,341	90,645	10,988	35,708	109

جانوروں کی بہتر نگہداشت کے لیے کسانوں کی آگاہی کے حوالے سے ورکشاپ کا اہتمام

کچن گارڈننگ کے حوالے سے نہ صرف سبزیات کے بیج مہیا کیے گئے بلکہ خواتین کو اس کو لگانے کی تربیت بھی دی گئی

شعبہ ترقی قدرتی وسائل

ماحولیات اور سماج کا آپس میں بہت گہرا تعلق ہے۔ دیہی افراد کا معاش براہ راست مال مویشیوں، زراعت، باغبانی اور پولٹری پر منحصر ہوتا ہے۔ معاشرتی زندگی کا معیار قدرتی وسائل کو درست طریقوں سے استعمال کرنے میں ہی پوشیدہ ہے۔ اس شعبہ کا بنیادی مقصد ایسے اقدامات اور ماحول دوست سرگرمیاں کرنا ہے جن کے ذریعے قدرتی وسائل کا بہترین استعمال کیا جاسکے نیز یہ کہ موسمیاتی تبدیلی و موافقت کے طرز عمل میں دیہی ترقیاتی تنظیموں کو انکی ذمہ داریوں سے روشناس کروایا جاسکے۔ ان سرگرمیوں ویٹرنری کیمپس کا انعقاد، شجرکاری، منظور شدہ جدید بیج کا تعارف و فروغ، مال مویشی کے علاج معالجہ اور دیکھ بھال و پیداوار میں اضافہ، کچن گارڈننگ کے فروغ و ترغیب، یوم کاشت کاران، تجزیہ زمین، سپرے پمپس کی فراہمی، پولٹری فارمنگ کے علاوہ انگور کے باغات کے فروغ جیسے پروگرام شامل ہیں۔ اس شعبہ سے 313,229 افراد مختلف سرگرمیوں سے مستفید ہوئے ہیں. جن میں 677,022 سایہ دار و پھلدار پودوں کی فراہمی، 291,164 کلو گرام گندم اور سرسوں کے بیج کی فراہمی، کچن گارڈننگ کو فروغ دینے کیلئے 22,080 موسمی سبزیات کے پیکٹ کی فراہمی، 93,552 جانوروں کو حفاظتی ٹیکہ جات 75,028 جانوروں کو مفت طبی سہولت، ضلعی ادارے کے تعاون سے پروگرام ایریا میں 1,061,367 جانوروں کی ویکسین، 26،081 پولٹری سیٹ کی فراہمی، 11 انگور کے باغات اور 10 نرسریاں بنانے جیسی منصوبہ جات و سرگرمیاں سرفہرست ہیں۔

گندم کی پیداوار میں اضافے سے متعلق آگاہی سیمینار

تاریخ:20اکتوبر2025-مقام: گاؤں مونگی والی، سرگ سالار

گندم کی پیداوار میں اضافے، کھاد کے محتاط استعمال اور اقسام کی بہتری کے موضوعات پر ایک روزہ آگاہی سیمینار کامیابی سے منعقد کیا گیا۔ اس سیمینار کی قیادت وزارتِ قومی غذائی تحفظ و تحقیق، اسلام آباد (ذیلی ادارہ: پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل—PARC) کے افسران نے کی۔ سینئر سائنٹفک آفیسر سید حیدر عباس اور محترمہ سندس وقار نے جامع لیکچرز دیے، جن میں جدید اور زیادہ پیداوار دینے والی گندم کی اقسام کو اپنانے اور پائیدار زرعی ترقی کے لیے متوازن کھاد کے استعمال کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ یہ پروگرام CIMMYT انٹرنیشنل کے تعاون سے منعقد ہوا، جبکہ مالی اور تکنیکی معاونت PARC گندم پروگرام کی جانب سے فراہم کی گئی۔ یہ مشترکہ سرگرمی جی بی ٹی آئی (GBTI) کے بھرپور تعاون اور عملی معاونت سے منعقد کی گئی، جو اپنے متعلقہ علاقوں میں گندم کی فی ایکڑ پیداوار کو بڑھانے میں کسانوں کے معاونت میں بہتری کے لیے سرگرم عمل ہے۔ ہم سب مل کر ایک خوشحال اور غذائی تحفظ سے بھرپور پاکستان کی جانب گامزن ہیں۔

شجرکاری مہم – ایک بیٹی ایک شجر

سرسبز پاکستان کے لیے اپنی کاوشوں کو جاری رکھتے ہوئے، جی بی ٹی آئی (GBTI) نے پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ، نیشنل کمیشن آن دی اسٹیٹس آف ویمن اور محکمہ جنگلات ہری پور کے تعاون سے حویلیاں (ایبٹ آباد) اور گاؤں دیدھن (ہری پور) میں شجرکاری کی ایک سلسلہ وار مہم کا انعقاد کیا۔ ''ایک بیٹی ایک شجر'' کے وژن کے تحت مقامی کمیونٹیز نے بھرپور شرکت کی اور سینکڑوں پودے لگائے اور تقسیم کیے، جو امید، نشوونما اور ماحولیاتی تبدیلی کے مقابلے میں مشترکہ ذمہ داری کی علامت ہیں۔ شجرکاری کی سرگرمی کے ساتھ ساتھ موسمی شجرکاری پر ایک آگاہی سیشن بھی منعقد کیا گیا، جس میں موسمیاتی تبدیلی اور حیاتیاتی تنوع کے لیے درخت لگانے کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔ اس کے علاوہ جی بی ٹی آئی کے مائیکرو کریڈٹ پروگرام کا تعارف بھی پیش کیا گیا، جس میں کمیونٹی کو بااختیار بنانے اور پائیدار روزگار کے مواقع کو اجاگر کیا گیا۔ مل کر ہم ایک خوشحال اور سرسبز پاکستان کے لیے بیج بو رہے ہیں

دسواں سالانہ مونگ پھلی میلہ

تہوار لوگوں کی انفرادی اور سماجی شناخت پر گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں اور اُن علاقوں کی پہچان کو بھی اُجاگر کرتے ہیں جن سے وہ تعلق رکھتے ہیں۔Agri-Tourism پاکستان کی معیشت میں نمایاں کردار ادا کرنے کی بے پناہ صلاحیت رکھتی ہے۔ اسی سلسلے میں 27 نومبر 2025 کو 10 واں سالانہ "قومی مونگ پھلی میلہ "ضلع اٹک میں کامیابی سے منعقد کیا گیا۔ یہ میلہ ڈسٹرکٹ ایگریکلچر ایکسٹینشن اٹک، ایگری ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن آف پاکستان،BARI اور این آر ایس پی (NRSP) کے اشتراک سے منعقد ہوا۔ اس میلہ کا مقصد مونگ پھلی کی پیداوار سے وابستہ کسانوں، محکمہ زراعت، محققین، سائنسدانوں، مارکیٹرز اور دیگر تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے علم، تجربات، طریقۂ کار اور کامیاب عملی مثالوں کا مؤثر تبادلہ اور فروغ تھا۔ تمام معزز مقررین کا خصوصی شکریہ ادا کیا جاتا ہے جن میں محمد اعجاز خان (ترقی پسند کسان)، ڈاکٹر عبدالاحد، ظفر اقبال (اسسٹنٹ ڈائریکٹر)، احسن خان (ڈائریکٹر GBTI)، ڈاکٹر یاسر (ضلع لائیوسٹاک ڈیپارٹمنٹ) اور جناب عرفان (ڈائریکٹر پی ایم یو-ایگریکلچر، راولپنڈی) شامل ہیں، جنہوں نے اپنی قیمتی آراء کا اظہار کیا اور جدید، ویلیو ایڈڈ مصنوعات پیش کیں۔ ان مصنوعات میں زرعی آلات، زیتون کا جام، زیتون کے اچار، زیتون کا تیل، مشروم، سن چوک، مونگ پھلی کا تیل، مونگ پھلی کا مکھن، مونگ پھلی کی مٹھائیاں، مونگ پھلی کا دودھ اور دیگر مصنوعات شامل تھیں۔

افتتاحی کلمات ڈاکٹر محمد جاوید (ڈپٹی ڈائریکٹر، ایگریکلچر ایکسٹینشن، اٹک) نے پیش کیے۔ ملِک فتح خان (سی ای او، GBTI) نے اظہارِ تشکر پیش کیا اور غریب گھرانوں کو سماجی تنظیم سازی اور منظم ترقیاتی کاوشوں کے ذریعے بااختیار بنانے کے لیے GBTI کے دیرینہ عزم کو اجاگر کیا۔ GBTI اور تمام شراکت دار ادارے اسسٹنٹ کمشنر محترمہ انزا عباسی کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں، جو ڈپٹی کمشنر اٹک کی نمائندگی کرتے ہوئے بطور مہمانِ خصوصی شریک ہوئیں۔ انہوں نے کسانوں کو درپیش مارکیٹنگ کے مسائل کے حل کے لیے عملی منصوبہ بندی کی یقین دہانی کروائی اور خواتین کاروباری افراد کے ذریعے مقامی مصنوعات کے فروغ کے عزم کا اظہار کیا۔ خواتین کاروباری افراد کی خصوصی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ سے تیار کردہ خوبصورت مصنوعات، جن میں بالوں کے تیل، نامیاتی کاسمٹکس اور دستکاری شامل تھیں، پیش کر کے فیسٹیول کو مزید رنگارنگ اور بامعنی بنایا۔ تقریب کے اختتام پر ملِک فتح خان کی جانب سے فعال شرکاء اور اسٹال ہولڈرز میں شرکت کے سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے۔ PMAS-ARID یونیورسٹی اور COMSATS کے طلبہ کی بھرپور شرکت بھی قابلِ تحسین رہی، جن کا خصوصی شکریہ ادا کیا گیا۔

معاہدہ (MOU)مابین جی بی ٹی آئی اور معاون فاؤنڈیشن

11 مارچ 2024 کو، معاون فاؤنڈیشن اور غازی بروٹھا ترقیاتی ادارہ کے مابین ایک معاہدہ دستخط ہوا تھا جس کا مقصد ضلع اٹک میں 14 گورنمنٹ پرائمری اسکولوں کے تعلیمی معیار کو بڑھانا اور سکولوں کی ضروری سہولیات کو پورا کرنا تھا۔ باضابطہ تقریب میں ایڈمرل آصف سندیلا، چیئرمین معاون فاؤنڈیشن اور جی بی ٹی آئی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ملک فتح خان نے شرکت کی تھی۔ اور اس بات کا عہد کیا کہ ہم ایک ساتھ مل کر اٹک میں تعلیمی معیار کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ سکولوں میں بنیادی سہولیات کو بھی پورا کریں گے جس میں اساتذہ کی ٹریننگ فرنیچر کی فراہمی، پینے کا صاف پانی، واش روم اور ضروری مرمت و تعمیر کے کام شامل ہیں۔

کارکردگی رپورٹ ماہ دسمبر 2025 تک:

- 14 گورنمنٹ سکولوں کی سکول مینجمنٹ- کمیٹیوں کو پھر سے ایکٹو کیا گیا اور ان میں مزید ممبران شامل کیے گئے۔
- تمام 14 سکولوں میں شجرکاری مہم کرتے ہوئے 350 پودے لگائے گئے۔
- 06 سکولوں 163 کرسیاں بچوں کیلئے اور 08 سکولوں میں اساتذہ کے لیے 40 کرسیاں 08 میز فراہم کیے گئے ہیں۔
- 03 گورنمنٹ سکولوں میں 35 میز دیے گئے اور 03 سکولوں میں 07 سیٹ ECE کے لیے کرسیوں اور میزوں کی دیے گئے۔
- گورنمنٹ سکول ڈھوک کسراں، کوٹ نواب، سوجنڈہ اور باغ نیلاب کی چار دیواری تعمیر کروائی گئی۔
- 03 گورنمنٹ سکولوں میں بچیوں کے لیے علیحدہ واش روم بنائے گئے۔
- 03 سکولوں میں Adroid LED فراہم کی گئیں۔
- گورنمنٹ بوائز ہائی سکول سوجنڈہ میں Participatory Rural Development Society- کے تعاون سے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگایا گیا۔
- تمام سکولوں میں وائٹ واش کے ساتھ ساتھ پینٹنگز بنائیں گئیں تاکہ سکولوں کو صفائی کے ساتھ خوبصورت بھی بنایا جاسکے۔
- 05 سکولوں میں شیلٹر رومز زیر تعمیر کیے گئے ہیں۔
- 03 ابتدائی تعلیم و تربیت مراکز کی ٹیچرز کی Online ٹریننگ کروائی گئی۔
- 02 ہائی سکولوں کی 14 اساتذہ کو Artificial Intelligence پر ٹریننگ دی گئی۔
- علاوہ ازیں تمام 14 سکولوں میں دروازوں اور کھڑکیوں کی مرمت کے ساتھ ساتھ ضروری کام جیسا کہ وائٹ بورڈ، کوڑے دان, واٹر کولر، واٹر فلٹر پلمبنگ اور بجلی کا کام بھی کروایا گیا ہے۔

جی بی ٹی آئی بورڈ آف ڈائریکٹرز

احسن خان
سابق چیف ایگزیکٹو آفیسر (GBTI)

سید آصف شاہ (چیئر پرسن)
سابق وفاقی سیکریٹری / ممبر FPSC

شعیب سلطان خان (سرپرست اعلیٰ)
چیئر پرسن (RSPN)

حامد علی خان
سابق وفاقی سیکریٹری

غزالہ صدیق
سوشل ایکٹوسٹ / ایڈوکیٹ

محمد شریف خان
سابق صوبائی پروگرام ڈائریکٹر (RSPN)

نسیم اختر
سوشل ایکٹوسٹ

فہیم احمد صدیقی
سابق بینک ایگزیکٹو

شاہین اختر
سوشل ایکٹوسٹ / ٹیچر

ملک فتح خان
چیف ایگزیکٹو آفیسر (GBTI)

جی بی ٹی آئی ایڈوائزرز

خالد محمد اللہ
سابق ممبر واٹر (WAPDA)

انور خان
کرنل ریٹائرڈ

راشد باجوہ
چیف ایگزیکٹو آفیسر (NRSP)

بارش کے پانی کو محفوظ کرنے کے فوائد Rainwater Harvesting

بارش کے پانی کو محفوظ کرنا(Rain Water Harvesting) آج کے دور میں ایک نہایت اہم ضرورت ہے۔ دنیا بھر میں بڑھتی ہوئی آبادی اور پانی کی کمی کے پیشِ نظر یہ طریقہ کم لاگت، آسان اور مؤثر حل فراہم کرتا ہے۔بارش کا پانی جمع کر کے گھریلو استعمال، زرعی مقاصد اور زیرِ زمین پانی کی سطح بلند کرنے میں مدد لی جاسکتی ہے بارش کے پانی کو محفوظ کرنا نہ صرف پانی کی کمی کو کم کرتا ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک پائیدار اور ماحول دوست حل بھی ہے۔ اگر اس طریقے کو عام کیا جائے تو پاکستان جیسے زرعی ملک میں پانی کے بحران پر قابو پانے میں بڑی مدد مل سکتی ہے۔

اہم فوائد:

پینے کے صاف پانی کی فراہمی میں اضافہ۔

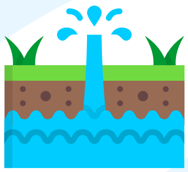

زیرِ زمین پانی کے ذخائر میں بہتری اور پانی کی سطح کو بلند کرنا۔

بارش کے پانی کے ضائع ہونے اور سیلاب کے خطرات میں کمی۔

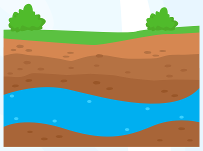

زرعی زمین کو سیراب کرنے میں آسانی اور بہتر پیداوار۔

شہروں اور دیہات دونوں میں پانی کی ضروریات پوری کرنے کا ایک پائیدار طریقہ۔

ماحولیاتی توازن اور سبزہ میں اضافہ، جس سے موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کم ہوتے ہیں۔

غازی بروتھا ترقیاتی ادارہ (جی بی ٹی آئی)

آفس نمبر 7 , IRM کمپلیکس، سن رائز ایونیو، پارک روڈ، چک شہزاد، اسلام آباد

فون نمبر : 8746605-51-92+ فیکس : 8314743-51-92+ ای میل: info@gbti.org.pk

مدیر خبر نامہ: محمد عدنان انجم (سینئر پروگرام آفیسر)